سوال

(76) نماز میں ہنسنے سے وضو کا ٹوٹنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز میں ہنسنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟ (ابوقتادہ، بستی بلوچاں فروکہ ضلع سرگودھا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس پر اجماع ہے کہ نماز میں باآواز بلند ہنسنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ دیکھئے الاوسط لابن المنذر(49)

اور اس میں اختلاف ہے کہ نماز میں باآواز بلند ہنسنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

اہل الرائے کا مسلک یہ ہے کہ وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ اس بارے میں وہ ضعیف و موضوع روایات پش کرتے ہیں۔ عبدالحئی لکھنوی نے ایک رسالہ لکھا ہے:

((الهسهسة بنقض الوضوء بالقهقهة))

یہ ایسا رسالہ ہے جس پر بے اختیار ہنسنے کو جی چاہتا ہے کیونکہ مولف مذکور اپنے دعویٰ پر ایک بھی صحیح یا حسن روایت پش نہیں کرسکے۔ پھر بڑے سائز کے اکیس (21) صفحات سیاہ کرنے کا کیا فائدہ؟

اس رسالے میں لکھنوی صاحب تمہیدہ واقوال کے بعد جو پہلی روایت لائے ہیں، اُس میں ہشام بن حسان مدلس ہیں۔ امام ابن معین رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"نماز میں ہنسنے (سے وضو ٹوٹنے) والی حدیث اور زہری کی مرسل روایت (دونوں) کچھ چیز نہیں ہے۔ (السنن الکبریٰ للبیہقی 1/148 وسندہ صحیح)

اس ضعیف روایت کے مقابلے میں سیدنا جابر بن عبداللہ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے کہ وہ نماز میں ہنسنے سے وضو کے قائل نہیں تھے۔ (السنن للدارقطنی 1/174 ح 650 وسندہ صحیح)

عطاء بن ابی رباح فرماتے تھے: "ولیس علیہ وضوء" اور اس پر (دوبارہ) وضو نہیں ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ 1/387 ح3913 وسندہ صحیح)

عروہ بن الزبیر بھی ہنسنے کی وجہ سے دوبارہ وضو کے قائل نہیں تھے۔ (ابن ابی شیبہ 1/387 ح 3219 وسندہ صحیح)

امام احمد آواز کے ساتھ ہنسنے سے دوبارہ وضو کے قائل نہیں تھے۔ (مسائل ابی داود ص 13، ومسائل ابن ہانی 1/7)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بھی اس کے قائل تھے کہ ہنسنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (کتاب الام 1/21)

خلاصہ یہ کہ نماز میں آواز کے ساتھ ہنسنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے لیکن وضو نہیں ٹوٹتا۔ (الحدیث: 20)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ کتاب الطہارت۔ صفحہ 230

محدث فتویٰ